

کہ ان کو پورا عداوت کے ساتھ لڑنا اور ان کی قیامت پر اور ان کی ہلاکت پر اور ان کی ہلاکت پر
 کہنے سب کو اس بات پر کہ کوئی کہتا ہے کہ میں حق پر ہوں اور میں نے تم کو ایمان لایا ہے
 یہودیوں پر جیسا کہ تم اپنے منکرات کے ساتھ اس اگر انہیں سے کسی ایک کا منکر وہ کون ہے حق
 کا وہ ہے جس خدا کے میں مانتی ہے سچ ہے اور اسے پیغمبر کی تائید ہے میں نے علیہ السلام کا
 کیا نام ہے سچ ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جس خدا نے تم کو صاحب کو کیونکر ایمان دیا ہے
 رایت کے جس ایک پر ایمانی سچ نور اور کائنات تمام مخلوقات کے پہلے پیدا ہوا تو رآلی ہے اور کل
 پیغمبروں کے پیچھے بنیامین بیچے گئے جس جان کا منکر وہ کون ہے سچ کا وہ ہے جس اگر اس وقت
 قیامت تک کوئی دعویٰ پیغمبر کا کرے وہ کون ہے سچ کا فرار و شیطاں ہے جس اس کے پیغمبر کی قیامت
 سوائے قرآن مجید کے اور بھی کوئی کتاب ثبوت کی ہے سچ تو ریت و زبور و انجیل بلکہ تمام پیغمبر
 حضرت آدم سے حضرت عیسیٰ تک ہر ایک پر دیتے آئے ہیں کہ ایک پیغمبر آخر الزمان کا ہو گا اور وہ
 دین اسلام ہے جسے میں کو مسیح کہتا ہوں اور غالب ہو گا وہ لائق قبولی ہو جو دین میں شفاعت و عیادت
 و معراج کا منکر کون ہے سچ کا وہ ہے جس خدا نے آنحضرت علیہ السلام کو کیا احسن تائید و اعجاز
 سچ آنحضرت علیہ السلام جیہ اگر آگے دیکھتے تھے ویسا ہی پیغمبر بھیجے اور آپ کا لہجہ میں کساری پائی
 دیکھا کرتا تھا اور حیرت و وہ پیغمبر کے پیچھے کے نہیں ایک طرف اپنے منہ کے لعاب سے چمکا رہا ہوتا
 تو وہ پچھلے دن ہیٹ بھرا رہتا تھا اور وہ نہ طلب کرتا تھا اور نہ مانگ میں آپ کی ہر بات میں
 گروں آج کا کیا کرتا رہتا تھا اور رضو نہ نوٹا تھا اور ساری عمر میں نہ تو احتلام ہوا نہ جمائی آئی اور نہ
 شک و عطر سے زیادہ خوشبودار تھا اور جس اوستے گذر فرماتے تھے وہ راہ تمام رات دن خوشبو سے
 بہری رہتی تھی اور پانی نہ کوڑ میں نکل لیتی تھی اور تلک کی جگہ سے خوشبو نکلتی تھی اور تھنہ کی جگہ سے
 ناصب بریدہ اور کچلی شہادت کی طرہ آسمان کے اوٹھائی پیدا ہوئی اور پیدا ہونے وقت سب سے

(Marginal notes in Urdu script, partially illegible due to fading and bleed-through)

(Bottom marginal notes in Urdu script)

اور انی زمین کے اندر سب جہنم کے ہر ایک نبی روت و غیر ذی روح سے گم شہادت کا کیا اور روتی ہوئی
 انور ہونے کی اپنی والدہ کو شام کی تہہ تہہ پڑے اور ہانڈ بچپن میں آپ سے کلام کرنا تھا اور سبقت آپ اٹھا
 کرتے تھے باندھ بھیجاتا اور رشتہ چھوڑا جھولانے سے اور بادل ہمیشہ وہو پ کے وقت سایہ کرتا تھا اور
 آپ کے سایہ میں تھا اور پوشاک پر کبھی نہ بیٹھتی تھی اور جس جانور پر آپ سوار ہوتے تھے وہ جانور سوار
 کی مدت تک لیر و پیشاب نہ کرتا تھا اور اسے نہ بکھڑکے جواب میں پہلے آپ ہی نے بکھڑکا تھا اور میراج
 و براق آپ ہی کو خاص تھے اور آسمان پر جانا اور قاب قوسین کا پہونچنا و دیدار الہی سے مشرف ہونا اور
 پانچ گنا و مگر نہ کننا آپ ہی کو تھا اور قبر سے پہلے اوٹنا و بیوشی سے ہوش میں آنا سو آپ ہی ہونگے اور آپ کے
 مشرین براق پر لادینگے اور شہر نزار فرشتے آپ کے ساتھ ہونگے اور آپ کو عرش عظیم کے دہتے طرف بٹھائیوں
 اور تمام محمد سے مشرف کرینگے اور لو اسے محمدیہ محمد کا جنتا آپ کے ہاتھ میں دہونگے چنانچہ حضرت
 آدم دور اور انکی تمام اولاد مومنین اوسی جہنم کے تلے رہینگے اور سارے انبیاء اپنی امتوں سمیت
 آپ کے پیچھے چاہیں گے اور پروردگار کا دیا پہلے آپ ہی سے شروع ہوگا اور محشر کی ساری مخلوق
 حکم دے گا کہ اپنی اپنی آنگیمیں بند کر لو تاکہ اپنی بی بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا بیل سراط سے تشریف لیجاویں
 اور پہلے پشت کا دروازہ آپ ہی کو اسطر کھولینگے اور آپ کو خدا سے ایسا قرب حاصل ہوگا جیسا فرید کو یا شاہ
 اور پھر اسطر تمام میں کو مسجد کا حکم دیا جان چاہیں نماز پڑھیں اور آپ کو واسطہ زمین کی مٹی کو یا کلمہ پاک کہیں یا
 اور پانچ دخت کی نماز اور نمود اذان و اقامت و سورۃ فاتحہ اور آمین چھو کر ان کو قبولیت کی سعادت چھوڑے اور
 بستان المیا کے بارزہ اور شب قدر کی برکتیں آپ کے واسطے مخصوص ہیں یہ سب برکات ظاہری ہیں
 جن کو کہنی نہیں دیا کرتے کہ سنا بکھڑکے لکھا گیا گو یا آنحضرت کے دریاے خصوصیات سے ایک قطرہ ہے
 ان تمام برکتوں کی خلافت کس کی ہے؟ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی خاتم النبیین ہے قرآن و حدیث سے
 ہر ایک کو علم خلافت ان کے لئے ہے کہ نبی خاتم النبیین ہے قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبی خاتم النبیین ہے

کہ اگر اناسیہ ہوں تو میں بھی ان میں سے ہوں اور انصار اور سنیوں میں سے نہ ہوں اور ان میں سے نہ ہوں
 وناکم اور نہ صرف یہ نہیں کہ اور نہ یہ کہ کیا ہے اور اس انداز میں ہے بعض بعض پر دعوت میں
 اور اسی دلیل کی آیت میں بہت جوں حدیث میں کہ ہے الخواتم وکما انقرضت بعضی خلیفہ دوسرے
 جو ہے بعضی خلیفہ کا بعض قریش میں ثابت ہے جو دوسرے ہاجرین اور انصار میں اور اس طرح ثابت
 حدیث کتب احادیث صحیحین موجود ہیں حدیث ثانی اختلاف میں ہے اندی ثانیوں میں تمام اماموں میں
 زمانہ خلافت کا بعد میرے تین برس تک ہے بہتر زمانہ امامت ابوبکر مت کا ہے ابوبکر اسے حضرت
 امام حسن نے بی چہ تینے کے ترک کیا ہے سلطنت کو لیکن یہ تیسری خلافت کی باعتبار احادیث مشہورہ کی
 کتب احادیث میں موجود ہے سیکو سلیقہ اور دل نافر و منصف مزاج ہر دیکھ لے اور ثابت ہی باجماع
 ہاجرین اور انصار کی کہ اجماع اور انکی ثابت ہے بآیت قرآن کہ بحث اجماع میں یہ تفصیل ملے جو دین اور
 اعتقاد کرنا کہ حضرت علی اکرم اور وجہ خلافت خلفائے ثلاثہ سے راضی نہیں تھے صرف اقرار و تہمت ہے اور خلافت
 آیت قرآن سے محمد رسول اللہ والذین امنوا شدوا علی الکفار و الذین امنوا و الذین امنوا و الذین امنوا و الذین امنوا
 رسول اللہ کے ہیں اور دوسرے لوگ جو ان کے ساتھ ہیں سخت ہیں اور پر کافرون اور ہمارے دین کے اور
 ہم دل میں آپس میں جب خداوند کریم نے یہ فرمایا کہ رحم دل ہیں آپس میں یہ کہان اور ان کے دل میں بعض کو یہ
 بلکہ آپس میں اختلاف را شد میں متحد تھے رضوان اللہ علیہم اجمعین اس علماء میں اختلاف کیوں پڑا
 ایک روز ایک ایک ایک کتب میں بتاتا تھا حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ فیضیہ کہا کہ اگر سنے سے پہنچا کر کوئی
 جواب دیا کہ تم کو کہ عالم کے کرنے سے عالم گریا تا ہے تب شاگردوں سے فرمایا کہ جو تم کو کوئی
 کوئی دلیل شرعی ہو جسے کہا کرو اور اختلاف علماء کا رحمت ہے یہاں اختلاف زیادہ رحمت زیادہ
 اور تنبیہ کا اتفاق ہے کہ اتفاق پر فتویٰ دینا چاہیے جس جگہ پر فقہا کئی قول کو صحیح لکھیں جس پر
 حکم کرے اس امام ابو حنیفہ کی وفات تک پہنچی اور امام شافعی کتب پیدا ہوئے و اللہ اعلم

شش چوبیس سترہ برس کی عمر میں دنیا میں وقت اسے پانی اور اسی بات کو امام شافعی پیدا ہوئے یہ بھی انکی
 بزرگی ہے اس پر تو مہتمم تھے انکو تو ان دنوں اور ایسا لایا گیا کہ اس کا کیا مطلب ہے حج میں بیرون پہنونا یا بوجہ
 نہ سنگا اور میان ہر ادب سے دوسری بار کا سورہ پونا مکنہ کہ اس سے قیامت کی دن کی شروع ہے
 اور ہر مذہب والے اعلیٰ علیہ السلام اور ٹیٹا جیسے یہود اور نصاریٰ اور مجوس اور ہندو اس کے سوا سب کی تائید
 پیدا ہونے والی اور سلطان کی صفت عطا ہوگی پہرہ پیغمبر کی است عطا ہے اور یہ ایک پیغمبر کی امت میں بھی
 ہر مذہب والے عطا ہے اور اس طرح ہر عطا کے ان کے من یا بطلان ہوگا جس نامی عطا ہے اور روزہ اور عطا ہے اور کرم
 اور ثروت خوار و شرابی اور بچہ کی وغیرت کرنے والے اور عزت کرنے والے و بدخلق عطا ہے عطا ہے اور
 رحم الیٰ رحمت والیٰ اور حمد کرنے والیٰ اور میر کرنے والیٰ اور شکر کرنے والیٰ اور زنا شکر اور متوکل بالہ عطا ہے عطا ہے
 کمرے کے بادشہ کے من بہشتی مردوں اور غورنوں کی کیا عمر ہوگی حج بہشتی مردوں اور غورنوں کی
 عمر تینیس برس کی مقدار ہوگی اور تفسیر زاہدی و واحدی میں مذکور ہے کہ جو تین بہشتی سترہ یا اٹھادس
 کی عمر کی ہوگی اور مرد بہشتی تینتیس برس کے ہونگے اس ستارے آسمان تین برس ہیں یا تین حج
 حضرت جبرائیل علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستارے قذیلو تین نور کی زنجیر دن سے لگتے ہیں
 اور دسے زنجیرین فرشتوں کے ہاتھ تین ہیں جب دسے فرشتے مہجانبو تو دسے قذیلو تین ہونگے
 ہاتھوں سے جہت جاہلیگی اس دن نور رکعت میں ایک سورہ کو دہر کے پڑھنا درست ہے یا نہیں
 حج درست ہے ایک سورہ کا دو رکعت میں دہر کے پڑھنا یا پہلے رکعت میں سچ سورہ کا پڑھنا اور
 دوسری رکعت میں دوسری جگہ اور سچ میں دو آیت کا یا زیادہ فاصلہ ہے اس اگر عورتیں نماز
 پڑھ لیں تو یہ درست ہے یا نہیں حج درست ہے بشیر لکھنوی عورتوں کی جماعت ہو مرد مقتدی
 نہیں تو سب کی نماز سا قاطع ہو جائیگی سوگ کر نامردوں اور عورتوں کو کے روز تک جائز ہے
 اقربا ہوا شہید امام ہونا اولیا السراج عورتوں کو اپنے خاوندوں کے مرنے کے بعد چار مہینے تک

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ جو یہ بڑی سب طرٹ ایجنسی اس میں منہ دے کر غلام
 دیکھتے ہیں کہ جو لوگ بڑے شریف و نجیب کہلاتے ہیں اور اپنے خاندان کا فخر کرتے ہیں لیکن
 اس زمانہ فریاست نشانہ میں آتے اور مین زانی و شریعت تراویح تک مازہ دینی ہیں اس سبب
 کیا ہے؟ حقیقی تحقیق یہ ہے کہ جو یہ لوگ مین و بیابانی کام ہی کرتے ہیں فقط
 ان کو سکے دیکھتے جاسے مین و می لوگ شریف و نجیب ہیں مگر اس میں دسے کم اصل ہیں
 اگر کم اصل نہ ہوتے تو اسے ایسے حرکات و سہاویہ نہ ہوتے اگرچہ وہ تو سہواۃ محمد اور
 نہاد ہی ہوتے یہ تاثیر ان کی اصل کا ہے وہی مثل صحیح ہے کہ اصل سے نہ خطا و کم اصل سے
 بقول مولانا جامی حضرت عذرا زانوہ نہا شریعت زنا کار مصغر عذر ہر گئی با پیر میرزا دگی منظر نیست اور
 فکر تا اثر افت کا اس کے سر پر آفت ہے کیونکہ قیامت کو سوا اسے اعمال کے تو کئی پیش نہوگی
 مسلمین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جبکہ ساتھ اس کے عمل نے وہ الگائی
 اس کے ساتھ اس کا نسب کچھ شتابی نہ کر سکیا یعنی بدوان عمل تمک کے کلمات کچھ کام نہ آویگی پس
 جس شخص پر حج فرض ہو و حج کو نہجاوے گا و سکو کیا کا چاہیے حج فاسق کہا جائیگا
 شریعت میں فاسق کی گواہی درست ہے یا نہیں حج امام صاحب کے نزدیک سوا ملاقات میں
 درست ہے دیانات میں نہیں درست ہے پس جو لوگ نکاح با جازنک سوا نکاح میں شریک
 ہوتے ہیں ان کی گواہی درست ہے یا نہیں حج اگر دین کے راہ سے شریک ہونے پر انہیں
 درست ہے و اگر نہیں اختلاف ہے اس تارک نماز یعنی جو لوگ نماز ایک وقت نراہ بہت وقت
 قطعاً نہیں پڑھتے ہیں تو ان کی نکاح درست ہے یا نہیں اور اس کے جو پیرا ہوں دی حرامی ہیں
 یا نہیں حج جس کے نزدیک ترک نماز کفر ہے اس کے نزدیک نکاح حج ٹوٹے اور اس کے بھی حرام ہے
 ہونے پس جو لوگ وہا میں غرتے ہیں وہ لوگ شہید ہیں یا نہیں حج بان انکو بھی شہید

یہاں تک کہ
 اگرچہ وہ
 مین و بیابانی
 کام ہی کرتے
 ہیں

اور نہ صرف کیجئے کسی قاضی کو نکاحاً یا بجز لینا درست ہے یا نہیں حق پر اس سے حق دوسرا جان
 کہو مگر ہر حال اس پر یقین بہت باقوئے شہد ہوا و کہتے اند کو مانا اور کوئی شکار نہ تو دوسرا ہوا
 وہم ہے کہ جبکہ یہ تحقیق ہوں اور سچ و جوشہ جدا ہوا و مطہر و شکر کیا کیا باوین میں کونسا پانی
 افضل ہے چ جو نکاح آنحضرت کی انگلی سے اس کونسا حوض ہووے اسباب کہ نجاست کے پڑنے
 جس نہیں ہوتا چ جام کا حوض کی ایک طرف سے پانی آوے اور دوسری طرف سے کھلا رہے اس
 کونسا جانو چہ تا ہے کہ اگر گنویں سے زہر نہ نکلے کل پانی کھلا جاوے اور مردہ نکلے تو نہیں راج
 جب پانی نہ ہووے کہ کھلا رہا اور جو باجروں ہو کہ گنویں میں گرا سب پانی کھلا جاوے گا اس
 کونسا پانی ہے کہ اس سے دشو درست ہے اور پینا نہیں درست راج جس کو پینا نہیں
 کر کے تہرہ دے اس کونسا ماقبل بالغ ہے کہ عشاء و تنو کی نماز اور سبزا جسے تین روزہ اور
 رہنے والا پیر کہ جان مغرب کے بعد سورج نکلنا ہے اس کونسا نمازی ہے کہ قرآن پڑھنے سے
 اس کی نماز جاتی ہے چ جس کا نماز میں وضو ٹوٹا اور وضو کرنے کو پلا تب پڑا اس کونسا
 یا وضو نماز پڑھا ہے کہ پانی دیکھنے سے اس کی نماز گئی چ جو مقتدی ہو تیمم کرنے والا کہ چ
 نکلے سے تیمم کیا ہو اس کو نہی عورت ہے کہ مرد و عورت کی امام ہووے چ جس نے
 حجبہ کی ابت پڑھنے کے سجدہ کیا ہوا اور مرد و عورت نے سننا اس کونسا مال ہے کہ نسا کیچہ پوچھا
 اور سال گذار کو تاہر واجب نہیں چ مال خیر اور مال خیر کا اس کو نہی نماز ہے کہ او اس کا
 واجب اور قضا حرام چ وہ جو کی نماز ہے اس کونسا زکوٰۃ دینے والا ہے کہ اس کو زکوٰۃ
 مال لینا اس مال ہے چ جس کے جائز قابل زکوٰۃ کے ہوں اور دوسرے کی قیمت نہ کہتے ہوں اس
 کونسا مسلمان ہے کہ جکو زکوٰۃ دینا چاہا کہ منتخب ہے چ جس کو ظالموں کا ڈر ہو اس کس آدمی پر زکوٰۃ
 کمانے سے کفارہ نہیں چ جسے چاند رمضان کا اکیلے دیکھا اور قاضی نے اس کی گواہی کو روک دیا

اس کس روزہ کا کاروبار نہ کرے اور نہ ہی کوئی شے کھائے اور نہ ہی کسی کو سارفت دے اور نہ ہی کسی کو قرض کی
 نیت کرے نقل یہاں سے سب سے پہلے جو کچھ ترسیل ہو اور وہ پھر سے پیش سے تفریق اور نہ ہی تفریق بلکہ دفن
 مردہ بنانا اور نہ ہی کسی کس سند سے سب سے پہلے جو کچھ ترسیل ہو اور نہ ہی تفریق بلکہ دفن مردہ بنانا اور نہ ہی کسی کس
 اپنی طرف سے جیسے مردہ نہیں اور قاتل کی مثال کو یہی ہے جو کہ جو اسے اپنے لیے دیکھتا ہے اور
 بلکہ چھوڑ دے اور نہ ہی تفریق بلکہ دفن مردہ بنانا اور نہ ہی تفریق بلکہ دفن مردہ بنانا اور نہ ہی کسی کس
 قرض نہ کرے اور نہ ہی کسی کس سند سے سب سے پہلے جو کچھ ترسیل ہو اور نہ ہی تفریق بلکہ دفن مردہ بنانا اور نہ ہی کسی کس
 سلم مرد کو یا شرک مرد سے عورت مسلمہ کو نکاح کرنا درست ہے یا نہیں حج نکاح میں نہ لاء و شرک الی
 عورتین جب تک ایمان نہ لادیں اور اللہ لوڈی مسلمان تہی کسی شرک الی عورت ہی اگرچہ کچھ خوش آوی اور کچھ
 نکرو شرک الی کو جب تک ایمان نہ لادیں اور اللہ غلام مسلمان تہی کسی شرک الی مرد سے اگرچہ کچھ خوش آوی
 اسکی سند دوسری بار دوسرے بقرین وجود ہی سے روزی کئی کیسے کہیں حج سائند پوری ہیں اس کسی روزہ کو
 یکم جب ہی کہتا شروع کیا اور جب کا مینا تیس کی روز کا پورہ ہوا اگر شعبان کا مینا انیس ہیں پورہ کا ہوا اور سائند
 یکم رمضان کو پورا تو اسنو تیس کی کرنا پاسبی حج اسی رات کو سفر کی نیت ہی کہ پورہ تک مکہ کی جاوی اور کفار کی
 نیت ہی روزہ رکھی جو ایک باقی ہی اور یکم رمضان کا روزہ جو سبب مسافرت کی چھ ماہ شوال میں تھا کرے
 اس روزی کفار کو لگاتار کتنا چاہی مگر کسی غیر مغذ و تند رست فی قصدا آخرین ایک روزہ جو روایات بخور
 وہ روزہ کب کتنا چاہی حج اوپر واجب ہی کہ شروع ہی یعنی دہر کی سائند پورہ کے اور اس روزہ کے
 اسکی بیخلاف ہو ہی یعنی کفارہ ادا نہوا اس اگر کسی بی بی کو مال کا ثواب دے کیا کری حج اگرچہ ایک تہی
 تو پہلے چونی کے ایک غلام آزاد کری جو یہ نہ ہو کہ روزہ دو مینے یعنی سائند پوری لگاتار رکھو اور یہ بھی نہیں
 تو سائند تہی حج کو کونا مال لادی اگر اناج دیوے تو ہر ایک کو دو سپر گھون س تہی چھ مدت ہی من حلقہ
 واسطی شایر شہریم ایسی کسی کو حیض آیا ہو یا برسی عمر ہی حیض موقوف ہو گیا تو اسکی مدت کی مدت کیا ہو

حج تیرا کہنے میں اگر ذی قضا ہی بنی کو تین ملاقاتوں کی کیا بد چہرہ دہی باریج چار مہینوں کے آپس میں ملاقات
 تیرا یہ صورتیں کیا کرنا چاہیے کہ آپس میں ایک سے دن چھپے وہ عورت اللہ کی کسی مرد کو نکاح کرے اور محبت بخیر
 لذت گیر ہو بعد اس کی جب وہ مرد ثانی ملاقات دوسرے اور تین جن تکایت گزرا ہی تہہ پہ کی ساتھ نکاح کرے
 اور آہستہ آہستہ اس صورت کی دوسری صورت تیسری میں بی قضا ہی بنی ہندہ ہو گا اگر
 قضا ہی کی یاد دہی ہو تو حکم ملاقات تیرا جب ہندہ کا باپ ہر تہہ ہندہ اپنی سوتیلی ماں کو اس صورت میں ملاقات ثابت ہوئی
 یا نہیں راجح اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ تین گونہ ہندہ اگر آپس میں آپس کی حیات میں اپنی سوتیلی ماں کو البتہ ملاقات
 ثابت ہوتی ہے جب باپ ہر تہہ ہندہ کا تار و مشہد ہو اس اگر تار و مشہد اپنی بی بی کو دودھ پلوی تو نکاح ٹوٹے
 یا نہیں اور بی بی کی ماں کی ہوئی یا نہیں راجح دوسری صورت زیادہ کی عمر میں یعنی گزرا قیام نکاح کے
 اگر کوئی شخص کسی عورت یا بی بی کو دودھ پلوی جائے تو نکاح ٹوٹی گا اور نہ عورت اس کی والدہ ہوگی یا ان البتہ
 کردہ ہی اس کتاب کو بسم اللہ سے کیوں شروع کیا راجح ہر دایت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ کے معلوم ہوا کہ تمام علوم حق تعالیٰ کا یعنی مطالبہ لکھی کتابیں آسمانی جیسے تورات زبور انجیل اور دوسرے
 صحائف کی قرآن شریف میں ہیں اور قرآن شریف کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں اور حاصل مطلب سورہ فاتحہ کا
 بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی ہے اس خلاصہ بسم اللہ کا کس حرف میں ہی راجح حضرت ابوالحسن علیہ السلام کی بی بی میں
 اور بی بی کی احسنی الصلاۃ بہت کی ہیں اور غرض تمام علم سب ہی ہے کہ بندہ کو اللہ تعالیٰ کی عنایت اور شرف انصاف
 و معیت کا حاصل ہو جاوے اور عزت و کرامت کی ساتھ درجہ قرب کا پا دے پس سورہ سب علم کا اس حرف ہی صحیح
 اس بسم اللہ کو حرف بی سے شروع کیا اور الف سے کیوں نہ شروع کیا راجح الف صورت سرکش کی رکھتا ہے
 اور بی صورت سرکش کی کی اس واسطے کہ یہ مرتبہ پایا چنانچہ حدیث صحیح میں ہے کہ تو اضع بعد رعد اللہ یعنی
 جو جو کی واسطوں سے لکھا گیا ہو اللہ اس کو سکھائے بسم اللہ میں تین نام کیوں فرمائی حج دودھ ہی ایک ہے
 کہ لفظ اللہ کا یہ کام کہ حصول پر دلالت کرتا اور ہر لفظ الرحمن کا اس کی باقی رہی ہو اور لفظ رحیم کا اس کے

فائدہ دینا پڑا سید اسلم ان تین ناموں کی سائنہ تعلیم کیا تاکہ جیسی کام برباد نہ ہو یا دوسری وجہ یہ
 کہ خدہ اگر نام تین ہزار میں ایک ہزار دروز زبان فرشتہ نکلا و ایک ہزار انگور عانت نکلی میں را کہ ہزار میں نو سو ایک
 غیر ناقص کن کر دروز زبان ہر زمانہ ہی قرآن مجید میں جسٹا کیا رہے اسد پوری کی اوڑھان تینوں نام کی برکت
 سے تینوں ہزار نام لینے کا ثواب و فائدہ و پائس بندوں کو اعمال کی کڑ کو لیکر فرشتے مقرر ہیں ج جہاں
 کیو اسلم اور دون کے لیے اس سے فرشتے نیکی کے ارادے کو نیکی لکھتے ہیں اور بدی کو ارادہ کو شکستہ
 چھوڑ دیا ہر اسکو بھی نیکی لکھتے ہیں ج ہاں اس رافضی کو کافر کہہ سکتے ہیں یا نہیں ج اختلاف ہر
 اس فاسق ایمان دار و فرخ نیکیوں گراہندین ج ضرور نکالیں گے اس فاسق ایماندار کب تک فرخ پر
 رہ سکتے ہیں ج سچا جس اہل سر بڑھکر کوئی فاسق ایماندار و فرخ میں زمینگیاس چور کو خطر ہو تو میں ج
 تین طرح کا ایک وہ جو کسی کا مال چور تاجر و دوسرا جو نماز میں چوری کرتا ہے تیسری رکوع و جبدہ وغیرہ اچھی طرح نہیں ادا کرتا
 تیسرا جو عبادات اور خیرات اور عیب کو جو تانا یعنی جیسا تاجر بند کیا دل کیوں سیاہ ہو جاتا ہے ج سخت سے
 عید اسد بن سعود اور دوسری صحابہ فریون وایت کی ہر کہ جب بندہ ایک گناہ کرتا ہے تب ایک سیاہ رخ
 او سکر دل پر پیدا ہوتا ہے جس قدر گناہ کرتا ہو اس قدر دل بھی سیاہ ہوتا ہے اور جس قدر نیکی کرتا ہو اس قدر دل
 روشن ہوتا ہے اس مقام علیہن کہاں ہر ج بعض کہتے ہیں آسمانوں کے اوپر ہر چھپکا سہ اسد ترہا
 کے پاس ہر اور اوپر کا سر عرش مجید کو سید پر پانی کے متصل ہر اس مہبتہ اور سال میں کون دن تبرک ہے
 ج جمعہ اور عرفی کا یعنی ج کا دن تبرک ہر اس سورج کس وز نکلا اور حضرت آدم علیہ السلام کس وز پیدا
 کیے گئے و بہشت میں داخل کیے گئے و بہشت سے نکال گئے اور کس وز توبہ انکی قبول ہوئی و کس وز قیامت
 قائم ہوگی ج وہ جبدہ کا دن ہر اس نماز کھانی دروز کی تعلیم کر فریون و نکاح کر فریون کتنے روز میں تاکہ کرنا
 چاہیوں نماز کو لیسات برس دروز کی لیس وں برس اور نکاح کو لیس پندرہ برس میں چاہیوں نفس کو قسم میں ج ہر
 ایک تو لایہ دوسرے طبعیہ تیسرا امارہ بالسنو اور گنگار و نکاح کی صفت اور طبعیہ انبیاء علیہ السلام اور کس

کہیں وہیت مناس نمی کہ کھارو فوجیہ انداز کی صورت پر ہون کہ کون کہ بلال کر لیز دل ہمارا دست ہے
 یا نہیں ج نہیں س نہائی کہ کھلو فوجیہ انداز پر یا نہیں ج کہ کھن کر لیز نہیں ج کہ کھن کر لیز نہیں ج
 خرید یا جائز ہے بلکہ کہ نہیں دیوالی وغیرہ کہ نہیں ازاد کو مرد کو شخص سے نیچے لگانا جائز ہے نہیں ج
 مرد کو ازاد شخص سے نیچے لگانا غرور و ارایش کی راہ و سخت حرام ہے اور نہیں تو کہ وہ یہ ہیں بیش بخاری میں
 عبد اللہ بن عمر کی روایت ہے کہ میں نے پوچھا کہ سب پیغمبر جواب دینے یا دستگیری کیسے
 ج بخاری اور مسلم میں اس روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حضرت میں پیغمبر جواب دینے یا دستگیری کیسے
 بھولی چکر یا کہ کوشاؤ و کوشاؤ کو میں نے آنحضرت و شکیبہ بنو غنم بندہ بار بار گناہ کرتا ہوں بار بار تو بہ کرتا ہوں
 تو اللہ تعالیٰ معاف کرنا ہے یا نہیں ج بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جے بارگاہ
 گناہ کر کے تو بہ کر گیا اسکی توبہ قبول ہوگی فقط باز آ باز آ کر آخری ہستی باز آ کہ کافر و زندہ ہستی باز آ کہ ایمان
 درگاہ اور کہ توبہ نہیں ہست ہ صد بار اگر توبہ شکیبہ کی باز آ کہ لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ کو وقت نہامت ہو اور اس
 کہ نیکو چہ قصد و نیت نہ ہو اگر قصد گناہ کر نیکو موجود ہو دل میں تو صفت زبان سے توبہ کرنا گویا خراش کرنا ہے
 س تالاب کی چھلنی کا ٹھیکہ دست ہے یا نہیں ج نہیں س درمیانی جانور و نہیں سب جانور و کجا ہے
 دست ہے یا نہیں ج چھلنی کے سوا اینڈ کی لکڑی وغیرہ کی بیع نہیں دست ہے س صورت نجات کی
 کیا ہے ج ترمذی عقبہ بن عامر سے روایت کی ہے کہ میں نے آنحضرت سے پوچھا کہ نجات کس چیز میں سے
 فرمایا کہ اپنی زبان کو بند کر اور گھر میں بیٹھ رہ اور اپنے گناہوں پر روس آنحضرت کا ذکر کہیں بلند نہ آج
 ایک روز آنحضرت نے حضرت جبریل سے پوچھا کہ میرا ذکر کس طرح سے بلند کیا ہے حضرت جبریل نے فرمایا کہ آپ کا ذکر
 حق تعالیٰ نے فرمایا کہ نزدیک کیا ہے اذان اور کبیر میں احتیاج اور خطبہ و خطبہ کا شہادت اور توبہ و توبہ
 کام میں جیسے کہ اذینوا للہ و اطیعوا الرسول اور گناہ کی حرمت میں جیسے من لیس اللہ و رسولہ فان لہ نار و جہنم
 خالد بن ولید نے کہا کہ اس صورت حال کہ اسکا محل حرام سے ہو نکاح اس سے جائز ہے یا نہیں ج کہ نہیں ج

کہ نکاح جائز ہو چرچہ بہت تادفع مل جائز نہیں اس عورت حاملہ حلال ہو نکاح جائز ہو یا نہیں حج گنہگار
 کہ تادفع مل نہیں جائز ہو اگر اگر ایک عورت سے زنا کرے تو کیا عبادہ کو اس عورت سے نکاح کیا تو صحبت
 کتب تک نہیں جائز ہو حج گنہگار کہ صحبت ہوا مستحب یعنی پاکی چاہے ہو بھی جائز ہو بقول امام محمد کہ بعد از پاکی جائز
 جائز ہو اس نکاح کرنا سنت ہو یا واجب حج گنہگار کہ نکاح کرنا سنت ہو کہ ہر مرد و عورت غالب ہونے
 شہوت کو واجب ہو اس جو مسلمان ہو شوہر کو کیا ہو حج و دو کامل مسلمان نہیں ہو اس حشر میں لوگ کس لست
 پر اٹھیں گے حج مسلمین جائز ہے روایت ہو کہ حضرت نے فرمایا حشر میں اٹھایا جائیگا ہر ایک بندہ
 جس حالت پر مر گیا یعنی کفر یا ایمان پر نفاق یا اخلاص پر اس ریشی کفر اور نور وغیرہ سو فی وجہ مذہبی کے
 مرد و نکلو سوال کرنا درست ہو یا نہیں حج بخاری اور سلمین حذیفہ بن یمان کو روایت ہو کہ حضرت نے
 فرمایا مردوں کو کفر ایشی و سو فی چاندی کو برتنوں میں استعمال کرنا جائز نہیں حرام ہو اور عطر دان و گلاب پا
 بھی اسمین داخل ہو اس بیماری وہاکی کس گناہ ہو جاتی ہو حج اکثر زنا سو اس فاتحہ ہندوستان میں سابقہ
 و شہر لفظ کو رائج ہو کہ کھانڈ یا شیرینی پر آیات قرآنی پڑھتے ہیں درست ہو یا نہیں اور اصرار و تہ اس عمل پر کیا کیا
 حج اول تو یہ مسئلہ اونسو پوچھا چاہیے کہ جو لوگ کرتے ہیں لیکن اکثر سنا جاتا ہے کہ جب غازی لوگ ہندو
 میں فتح کر کے داخل ہوئے اور ہندوؤں کو مارا مارا مار کے زور سے اسلام سے مشرف کیا تو وہ لوگ
 جس طرح سے اپنے ٹھکانے کو لوٹ پوت کرنا تھے وہی فعل اولٹ کر اولیاؤں کو ساتھ جا رہی کھا اور
 کو خاندان کو لوگ اب تک کرتے ہیں اور شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھانے کے شروع میں بسم اللہ کہنا و
 جیسا کہ اس حدیث میں ہے اَوَّلُ مَا أَكَلْنَا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ عِنْدَ كُلِّ مَأْكَلٍ جب کھاوے کو فی تمھارا کچھ کھانا پھر چاہیے
 کہ بسم اللہ اور اگر کسی نے دعوت کیا ہیں او کو دعا خیر و برکت کی کرنی سنوں ہے چنانچہ مشکوٰۃ وغیرہ
 کتب احادیث میں ہے اور فاتحہ اسی جسطرح کہ ہندوستان میں ہے نہ آنحضرت سے منقول ہے اور نہ صحابہ کرام
 و ائمہ مجتہدین اور نہ کتب معتبرہ فقہیہ سے اس کو جواز نکلتا ہے اس واسطے علماء مجتہدین کے نزدیک عبت

زمانہ شروع ہوتا ہے فقہاء کو یہی ہر کہ ہم مسئلہ ہستی صحابہ و تابعین و تبع تابعین کو سنا کر سنا کر
 حدیث برائیل پر ثبوت پر اور اس قاعدہ کے سیکڑوں مسائل جتنے ہیں تو ابنا حیدر علی راہ پوری و مولانا
 سخاوت علی دہلوی و تاج حسین و مولانا تراز علی مرحومین اور بہت سے علما کو اس کو منع پر فتویٰ دیا ہے
 اور فقہ المسلمین میں بہت زور و شور ہے اس بدعت کے اصل کو روکیا ہے اور مولانا عبدالحی نے اس کو روک دیا
 فتویٰ لکھا ہے خانیچہ بیان اس کی نقل کیجاتی ہے جو از وعدہ جواز کتب متعدد و فقہ معلوم نیست و نہ در حدیث
 ذکر آن آمد پس اگر کسی کو قید بخواند بطور اتفاق پس جائز نیست و اگر آنرا قید میداند کہ بدون آن دل
 تراشید و بدعت بہت و اگر گمان میکند کہ قیود از پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم است و اصحاب و تابعین
 و ائمہ مجتہدین یا اینکه ہر خدایا ایشان نیست لیکن از زمانیکہ اس قیود پیدا آمد نہ بخانیچہ شریعت شدہ اند
 بطور امور شرعیہ تا جہ آنہما باید گرفت و بصورت اندیشہ کفر است معاذ اللہ من لک و ظاہر از حال
 مردم نیست کہ بطور اتفاق نیکند و الا پیش و استفسار اندیشہ خانیچہ در امور اتفاقی نہیں باشد مثلاً ہرگز
 کسی از عالم و غیرہ نخواہد پرسید کہ من در باغ نشستہ یکبار اچھو خواندم آں چہ بدعت یا نہ پس پیش
 گفتگو دلیل آنست کہ بترتیب اتفاقہ در ذہن خلق نمائندہ است الا ما اشارہ اللہ انتہی تو بدعت کے طور سے
 جو قرآن پر چھبکا اور سکا ثواب بھی پیا و گیا و اللہ اعلم بالصواب اور نقد یا کھانا کھیرا میت کے ثواب کی جیسا
 دنیا بہتر ہے اور دعا و استغفار بھی چاہیے اس اسقاط کرنا محل کا کیسا ہر ج کبیرہ گناہ ہے جو چار مہینے
 سے اوپر کا محل ہو بسبب جان پر جانیکے تفسیر غریبہ میں درمیان عدت کے نکاح درست ہے نہ نہیں
 ج نہیں درست ہے جس معانی و جمعی و مجامع و مجامع بھی کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہیں ج درست ہے
 جس محل کی کم سے کم زیادہ و زیادہ و ثبوت تک ہر ج چھ مہینے سے کم نہیں اور دو برس سے زیادہ نہیں
 یا مضاعت کب تک ہر ج دو برس تک ہر ج گواہی کسی کسی نہیں ہر ج چند آدمی کی قبول ہر
 نابالغ لڑکا و چھوٹا و بیوش و صد پر وہ تحت میں و گناہ گناہ کرے یا لا اعلانیہ و شراب پیوے والا بے تاویل

مختار و نور و عورت و زن سرسبز و کمبوتر باز و ملبوس ساز و مشرق باز و مرد گامی والا و راہ پر غلیظہ
پیشاب کرنا و الاس آدمی کو کک در میان رہنا یا سیرج حبیب و بھیم کر در میان یعنی جبقہ رسیب
رحمت الہی کے اوسیتہ رخ و ڈھبھی س گور و غلیظہ چھا دست ہر یا نہیں ج گور دست ہر گور
غلظہ مکروہ جس کٹھنی سے کھانا پکانا دست ہر یا نہیں ج دست ہر ہر طیکہ کا وقت ہاتھ سے
پنھو و جس غیبت کہ کو کتھی ہر ج حبیب جسمین ہوا و اس عیب کو مفائدہ کوئی برائی سے
پیشہ پیچھے بیان کر جس غیبت کر نیوالو کی واسطے کیا کہ ہر ج فرمایا ہر خدا نے غیبت کرنا اپنے
بھائی کا گوشت کھانا ہر جس تہمت کر کنروالو کر لے کیا ستر ہر ج جو شراب میںے والیکو واسطے ستر
یعنی انہی دور و س عورت کو اس ملک میں سجد میں جانا کیسا ہر ج جان عورت کو مکروہ جس نماز
فرض کر میں و کیا کیسا ج تیرہ ہر اول ہر پاک کرنا و ستر ہر جامہ پاک کرنا تیسری جگہ پاک کرنا چوتھے
ستر عورت چھپانا یا پتھر پخت کرنا چھٹے قیاد و کھر ابو سا آئین وقت پہننا آٹھویں شجر اولی کھانا نو
قیام کرنا دسویں قرأت پڑھنا گیارہویں کوغ کرنا بارہویں ہر ہر کرنا تیرہویں قعدہ آخین کرنا س
میں واجب کر میں ج بارہ ہر اول ایچ پڑھنا دسویں سورہ ملا تیسری و تعدیل ارکان کرنا چوتھے
قعدہ و اول میں پہننا پانچویں لغو سلام آخین کھنا چھٹے و تیریں عاقبت پڑھنا ساتویں آواز بلند پڑھنا
مترتب و شاد و فرستہ و تیریں میں باجماعت و تنہا کو مستحب ہر آٹھویں چھکے پڑھنا عشر و طہ کے فرض میں
اگرچہ باجماعت ہر نوین رعایت و ترتیب کرنا دسویں تکبیر عیدین میں کھنا گیارہویں شہد پڑھنا
دو نوں قعدوں میں بارہویں تین قرأت و کویت اول فرض میں س نماز دین سنت کر میں ج بارہ
تکبیر اول میں دو نوں ہاتھ کو بلند کرنا دسویں نان کے نیچے ہاتھ باندھنا تیسری احو و پڑھنا چوتھی بیسم اللہ کھنا پانچویں
کوغ اور سجدہ میں تسبیح کھنا چھٹے جمع اللہ پڑھنا ساتویں در و پڑھنا آٹھویں دعا پڑھنا نوین آمین کھنا
دسویں قوسہ و طبعہ میں توقف کرنا گیارہویں انتقالات کی تکبیر کھنا بارہویں شتا پڑھنا

یعنی اگر کسی ازار سے اگر سلاح واسطے دفع چور دن و رات زنون یا غازی کو مدد ملے کہ لہو بنادو تو غسل کرے
 و اگر کسی لہو نہ کر ازار سے بھری وغیرہ جو کہ پاس چور نہ کرے ہی ہر بناوگا گنگا رنگا سبب افیون کا کھانا
 شوق یا نالہ یا درست ہو یا نہیں جہاں نہیں اس اگر زیر کو ابی بی با جارت یا پھر شوہر یعنی زیر کرانہ یا لہو
 اگر کسی سببی ہو تو زیر پرمان و فتنہ و جب ہر یا نہیں جہاں جب ہر صحیح یہ ہو کہ جب نہیں بلکہ گھانا
 و پھر اگر کسی سببی ہو تو جب ہر یا نہیں جہاں کالت و قحاری درست ہو یا نہیں جہاں جائز نہیں بلکہ جھوٹے
 مقدمات میں پیروی نہ کریں اور گواہ وغیرہ کو حج کو سوا جھوٹے باتیں نہ سکھا دیں اور برخلاف اسکے حرام ہے
 اس میں یارین اس میں جو کہ پیر پیر کیسے دیکھو اور چھین جھٹکا پیداوار میں تہہ کر کہ کھیتی کا کام
 لیتے ہیں اور فصل میں مطابق عہد و جان کو دفار کرتے ہیں اور وقت روپیہ نیو کے یہ بھی ازار کر لیتے ہیں
 کہ کام کشکاری کے سوا خانگی بھی لیا جائیگا سو یہ درست ہو یا نہیں جہاں اس صورت میں سبب
 مگر سائل نے برخلاف رواج کو لکھا یعنی اپنے سوال میں یہ خطا کیا کہ جو روپیہ دیا جاتا ہو سو فرض دیا جاتا ہو
 قلبہ انی کو یہ نہیں اور وقت چھوڑا کر روپیہ واپس کیا جاتا ہو کہ مزارعت امام خلیفہ رحمہ
 علیہ کو نزدیک باطل ہو کہ صاحبین کو نزدیک یا امام محمد کی کسی شرط سے درست ہو چنانچہ شعر
 زمین نہ تعامل تنہا زمین با تخم امی غافل بغیر این ہر صورت دان و گرانہ جائز و باطل ہو کہ اس نے
 شرح الوقایہ بہ صورت اس معاملہ کو شکوک سمجھنا چاہیو اور عمل کرنا اس پر بہتر نہیں جس حکم کو پاس ہے
 حج کو موجود ہوں اور اسکو ادب و الدین حج کو جائز سو منع کریں تو وہ کیا کرے حج مدت واپس آئے کہ
 اپنے متعلقین کو حج دیا ہو اور آپ حج کو چلا جاوے فی الدار النہار ان فرض ان فی من طائفة الذوالدین حج
 النفل انتہی اس سفر کو کہ منزل کو سفر میں قصر کرنا چاہیو کہ کوس شرعی کو قدم کا ہوتا ہو حج تین منزل
 اور کوس چارہزار قدم شکر کا ہوتا ہو منزل شرعی اسکو کہتے ہیں کہ عام اکثر سفرین منزل مقصود کو ہو چکا
 حجاج ضروریہ سے قبل نماز نفل کو فایز ہو جاوین اس اگر چھوڑی میں خون سور کا لگا ہوا و اذان چھوڑی

کہانی سلطان جانور حلال فرج کرے تو اس کا گوشت کھانا درست ہو یا نہیں ج درست ہو بشرطیکہ اگر
 گوشت کو تین بار دھو دالین میں عورت کا ذبیحہ درست ہو یا نہیں ج درست ہو جس سے اس کے
 اور ناخن بدن کو جدا ہو اور پھر تیز سے ذبح کرنا درست ہو یا نہیں ج ناخن بین اخلاص کو پھر پھر تیز
 درست ہو جس سے اہل کتاب جیسے یہود و نصاریٰ کو مانعہ کا ذبیحہ کھانا درست ہو یا نہیں ج درست ہو
 بشرطیکہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں اس کل مسلم و مسلمہ و کل کافر و کافروہ کا جھوٹا پاک ہو یا نہیں ج
 پاک ہو مگر کافر و کافروہ مسلمہ کی جھوٹ کھانا نہ ہو پھر پھر کہنا اچھا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ جھوٹا کھانا جو محبت پیدا
 ہوتا ہے اس میں غ وغیرہ جانور حلال کو سر کو ملی یا دوسرا جانور ورنہ کھانا لیا جائے اور مرغ کو زردہ پاؤ سے
 تو کس مقام پر ذبح کرے کھانا ہو ج کھانا ہو ورنہ ذبح ہو سکتا ہے جمع البرکات و فتاویٰ عالمگیری میں ہے
 ستور قطع راس و حاجۃ فانیہ لا یجوز بالذبح و الخناث تخرک من جو جاہل مسلمان بکر امر خا و لیا لہ
 یا شیخ سعدی کی منت کا کہنے میں پھر اس کو بسم اللہ کہہ کر ذبح کرے تو وہ حلال ہے یا حرام ج وہ بکر امر خا
 بموجب آیت و ما ابل بہ بغیر اللہ کے کہ سورہ بقرہ و مائدہ و انعام و نحل میں ہے اگرچہ مائدہ بسم اللہ کے
 ذبح کرے تو میں اس کو مکمل نہ ہو یا جاہل مسلمان جھینسا گا یا بکیر اچھوٹا یا وغیرہ کو نام یا اولیا کو نام جو ذبح
 خود اس کو نہیں کھائی اور دوسرے کو منع نہیں کرتے وہ حلال ہے یا حرام ج حلال ہے بموجب آیت خانی
 من شیخیرہ و لا سائیۃ الایہ اور بموجب کلمۃ ایمانی الا ازض حلالا طیباً اگرچہ نادان و نو جانور کو ایک قسم
 جانور میں یہ اونکی نادانی ہو حسب تفسیر و من اس کو حلال لکھا ہے اور اس کو حرام سہامی تفسیر احمدی کے
 سوادیکہ خطا ہے یہاں تفسیر فتح العزیز اور فتویٰ مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہ کا اور تفسیر میں نیشاپوری
 وغیرہ ہاں عدل ہو جس عالم کو عوام الناس اپنے تئیں حنفی المذہب خواہ شافعی کہہ سکتا ہو یا نہیں اور
 اس کے مسئلہ کو اختلاف قرآن و حدیث صریح کے عمل کر سکتا ہو یا نہیں ج چار مذہب جو مشہور ہیں
 ان میں سے ایک کی پیروی کرے بہتر ہو مگر جب کلام اللہ و احادیث رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی

مدا فیق پاوی اور کسب و کار ان کے متعلقہ پرانے کار کرنا درست نہیں پروردی ان مذہبون کی عین پروردی سنت
 کی تریب و عادت ان چار مذہبون کا اختلاف انصاف کی جست سے ہو اور صحابہ کی پروردی کے
 مذہب سے اختلاف ان کا لکھنا ہم نے اپنے لکھنے سے بہت فرق دار و بری یعنی صحابہ سے تار کی مانند ہیں ہم شک
 اقتدار کو گواہیت پاؤں کہ یہ اختلاف ان چار مذہبوں کا سبب اختلاف قیاس کو ہو اور قیاس کا
 صحیح ہونا انہوں میں غیبی دلیل سے ثابت ہے پس پروردی ان چار مذہبوں کی حقیقت میں پروردی نفس کو
 اور اختلاف ان مذہبوں کا اس سبب سے ہو جو کہ لکھنے کا طریقہ ہمیشہ پر عمل کیا اور میری حقیقت غرض پر ہو کوئی مسئلہ
 خلاف قرآن حدیث کی نہیں ہو اور جس مقام پر صاف مسئلہ حدیث صحیح میری غیر غرض ہو اور قیاس کے چھوڑ دینا اصل پروردی
 رسول خدا کو جس سے ملاش عالم پر مسلمہ پر فرض ہر جہان فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فظلمت البصائر فلیت علی کل مسلم
 ونبیہ یعنی طلب کرنا علم کا اور ہر مرد مسلمان دعوت مسلمہ کو فرض ہو جس غرور و عجز سے کہ کیا فائدہ تو نقصان ہو جو
 عجز سے باندھتا ہو غرور سے کہ فرمایا رسول خدا صلعم فرمیں تو اضع لآخیک المسلم ففقد اللہ ورسن ارتفع علیہ یقینہ اللہ
 اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ صحیح مسلم نے فرمایا کہ اگر فرمایا رسول خدا صلعم فرمیں تو اضع لآخیک المسلم ففقد اللہ ورسن ارتفع علیہ یقینہ اللہ
 ولین ایک ذرہ غرور ہو گا اس فساد کی بنا پر جو آتش آتش مال لافنی یعنی فساد مال کہ فساد نہیں
 س صبر کون شہر جو آتش آتش و فساد یعنی صبر کنی فراغت و شادگی کی ہے اس لہل اسلام میں روز
 قیامت کو گئے فرقہ آٹھ ہونگے دو کون کون ج دن چھٹے رہندرون کی صورت و رشوت خوار و سوری
 صورت و رشوت کھانے والے اور دوسرے کھینچنے کے قصابی و مفتی خلاف شریعت کو حکم دینے والے اندھوں کی صورت
 عابد پر غرور و عبادت کے بہرے کو گنہگار عالم و شاخ اور دیکھو سمجھاؤ والے اور آپ عمل نہ کرے زبان کا شکی جو لوگ
 جانور و نمک و سبب دیکھ دیں اور سہا یہ کو ایذا پہنچاؤں جن اونکو ہاتھ پاؤں کاٹا جائے جو لوگ ظالم و
 گمراہ کو نکور سچ میں اللہ میں اونکو گال کی سولی پر چڑھا دینا جو لوگ اپنے نفس کی تابعداری و اقامت نام نہان
 رہیں اور اللہ تعالیٰ کا حق نہیں ادا کرنا اونکو بدن جو بد توخت نکلیں جو لوگ اپنے تکبر کو سبب کرنا

منسار و اشفاق نہیں کہتے تھے ورنہ گو گنہگار کا بھائی یا چھوٹے سے باو اب کو حق کر کے بڑے
 ج میں جھوٹ کر دیتا ہے ورنہ بھائی کا لانا یا پانی پلانا یا کپڑا پہنانا اور کئی عزت و حرمت کرنا اور گنہگار
 بات و شرم کی نکرنا اور گناہ کا نام ماننا بشرطیکہ محبت و دردم جہالت سے و خالی بدن و گناہ نام کے بڑے گناہ ماننا
 اور سو اگر سچلنا کا زور فاسق بدن تو نرمی سے نہ دے گا نہ شریعت کو کامیلا نہ جس کی زیریا جو نماز میں فحش کی ہوتی
 سے باو اب را و لا و کو حق کر دین جہاں نام اچھا کر سنا و احکام شریعت کو سیکھنا قرآن مجید پڑھنا
 کر او یا ویت ہو تو نیک عورت سے بیاہ کر دینا اس مومن ہمسایہ کا کیا حق ہر جہاں چاہے فرض ہو کر ہو کر
 نہ چھپا دے بلکہ بڑے جاننا یا بھائی یا بھائی کرنا جب بھر کو جاوین تب انکو اسباب اہل خیال کی گھسانی کرنا ہیبت میں
 ہون تو شریک ہونا کیسے طرح انکو دیکھ نہ دینا نیک کاموں کی نصیحت کرنا اس ہمسایہ کا فز کو ساتھ کیا کرنا چاہیے جہاں
 کرنا او کو مال میں کہیں نہ کرنا تکلیف میں نہ ڈالنا زور و ظلم نہ کرنا اس شراب کس آیت و احادیث و حرم ہر جہاں قال اللہ
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اَشْرَبُوا کَثِیْرًا مِّنْ مَّاءٍ لَّعَلَّکُمْ تَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 و اللہ جو شراب جدا ہے و پانی گندہ و کام میں شیطان کو سواس سختی و جدیت صحیح میں کہ نا انگریزیت و
 لَمَّا اَلْفِیْثَةُ اَرَامَ حَدِیْثِ ثانی اَسْکَرِ کَثِیْرَةً فَطَلِیْزَةُ اَرَامَ حَدِیْثِ ثالث کل شراب مستحکم و حرام حدیث ہے
 اَسْکَرِ کَثِیْرَةً اَرَامَ سسر کہ خمر سے بنا اوست ہے یا نہیں جہاں روایت کو مسلم میں اس نے
 کہا کہ سوال کیا کسی نے حضرت کو کہ سسر کہ بنا با با و خمر سے فرمایا آپ نے نہیں چاہیچہ امام مالک امام شافعی و
 امام احمد ان تینوں اماموں کو نزدیک اور امام محمد جو امام حنفیہ کو شاگرد و شیعہ ہیں اور فتویٰ اس میں کہ تینوں
 کہ انکی راہ پر رحمت اللہ علیہم اور بہت سے اگلے پچھلے علماء و حکامی مذہب ہیں ان حدیثوں کو اور ان اماموں کو
 اتفاق کر دے و تاثری کی روٹی اور تاثری وغیرہ کا سسر کہ اور وہ چیز جس میں نشہ کی چیز کہ ملی ہوئی ہو کھا جائے
 اگرچہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو نزدیک و بہت سے اہل دین محتاط مسلمانوں کو مناسب ہے کہ اس پر در پڑے
 فرمایا علیہ السلام کہ حق جل شانہ فرمائی ہو گئی ہے کہ فرمایا ہے کہ جو شخص ایک چمچہ شراب سے گناہ کرے وہ سب گناہ

سبب بلا و تکلیف قرآن شریف کریم پر قیامت میں کیا بیجا کج اوسکر ما و باپ کو سر پر ایسا کج کیا جائے
 کہ آفتاب و زیادہ روشن اور میں کر ڈالو و قرآن پر ہنر و الیکو حجاب انعام و اکرام ملیگا اس قیل و قال
 کو پھر پھر کیا فائدہ ہر جہ کو کہ کسی پڑھو ہر روز و سو مرتبہ قیل و قال کو پھر پھر میں کر گناہ اوسکو معاف ہونے
 میں قیل و قال ایسا کہ کر نامہ میں ج سوال مبارک جمال امان اور شرفہ اساس احد شفیقہ معرفت صفر
 مذکورہ نسبت غبات فوجہ تفریر خلاص بتغیر صاحب فرمایا ہے کہ اگر حق تعالیٰ میری است کو
 عذاب کر تا تو و چیز میں نہ تیا ایک رحمان المبارک کا میداد و سر اسورہ قیل و قال احد حدس ہو رہے
 میں کیا مطلب ہر جہ اگر کہدہ رب العالمین میں خدا کی تحمید کا بیان ہے الرحمن الرحیم مالک یوم الدین
 خدا کی سراسر تحمید ہو ایا کہ بعد میں تمام عبادت کی بوجہ ہے و ایا کہ مستعین میں و طلب کرنے
 کی سوجہ ہے و انا الصمد المستقیم میں راہ سیدھی کو طلب کرنے کا غم و ہر صراط الذین نجت
 علیہم آخرا تک میں سبب و بخت کی سپان اور آخر کتاب میں ام الکتاب کی فضیلت اور نامہ
 میں نیک کام بنانے والیکو کیا فائدہ ہر جہ الدال علی الخیر کہنا علیہ یعنی نیک کام بنانے والا
 ثواب میں کر نیوالی کر برابر ہو س ایمان دار کا وعدہ کیا ہر جہ وعدہ المؤمنین کا خذ الکف یعنی ایمان
 کا وعدہ کرنا جیسا کہ تہذیب کر لیا ہو س منافق کی علامت کیا ہر جہ سب علامتوں میں ایک علامت
 یہ کہ وعدہ کو وفا نہ کرنا س قیامت میں پہلے کس بات کی پیش ہوگی ج نماز کی عیت روزِ محشر کہ
 جانگداز بود و اولین پیش نماز بود پس غسل میں فرض کر میں ج تین کلی کرنا ناک میں فی
 سار جو ہر کو بانی ہو کر نہ ایمان تاک کہ ایک بال بھی خشک نہ جاوے غسل صدقہ فطر کا کس
 واجب ہر جہ جو مالک ہو نصاب کا س صدقہ فطر کا کس قدر دینا چاہیو ج گھیبوں یا انا و کما نور
 لا شایہ رویہ کرینتیں گندہ و تہذیب رویہ تہذیب رقی ایک جو دنیا چاہیو اگر جو دیو تو پختہ گندہ و دیو
 چاہا تہذیب رقی و دیو یعنی پہلو کا دونا س نزدیک و عرصہ چہ برس کا پورا ہو کہ اپنی بی بی ہندہ شروع جوان کو

مکان پر پاس اپنی مال بھینڈنے کی چھوڑ کر نہ چلیں اور دروازہ پلکیا اور چار برس تک خطبہ کو گاہت اپنی آئے
 اور خیریت نہ لکھتا رہا مگر دو برس سی بالکل خپلا گاہی لکھنا بند کر دیا اور چھ برس کی اندر شرح ایک کوڑی ہی
 بیسیا اور ہندہ فی محنت و مزدوری کر کے اوقات بسر کیا مگر ایک بنا باب تباہ اپنا نہیں کہیتی اور چھٹی
 کہ میں دوسری مرد سی نکاح کر لون کہ محنت و خاقہ کشی سی اور زمانہ سی محنت و ہون اور احتمال یہ کہ شاید
 ہندہ سی زمانہ کی نوبت پہنچی پہنچا تو جو کچھ اس ہندہ کو نکاح ثانی تا وقت خبر آئی فوت او سکی زوج کی یادہ
 للاق دی جائز نہیں اور ہندہ مذکورہ اس عرصہ میں محنت و مزدوری یا قرض کی گزراں کر دیں قبل
 عیدین کی عید گاہ میں کوئی سائل یا خاکروب عید گاہ کا نمازیوں سی سوال کر کے پیسہ مانگو تو دنیا درست
 سی یا نہیں ج قبل نماز عیدین کی ہر سائل کو دنیا درست سی شرح شریف میں منع نہیں ہے بلکہ ثواب ہی
 س پاس کو پانی پلانا کیسا ہر ج جہان پانی افراط ہو وہاں ایک غلام آزاد کرنی کی برابر ثواب ہی اور جہاں
 پانی کی قلت سی وہاں گویا مردہ کو زندہ کرنا ہے

خاتمۃ الطبع

شکر خدا کا یہ رسالہ جامع مسائل فقہیہ موسوم بہ تتمتہ المثنیٰ مولفہ

ماہر علوم مخفی و جلی جناب شیخ لومی قربان علی صاحب بیس

قصیدہ بانسی ضلع بستی بہار نظر ثانی مولفہ مولفہ

و بہ اضافہ چند فوائد جدیدہ واقع ماہ پانچ

۱۸۷۵ء مطبع نامی نشی لکھنؤ

مقام لکھنؤ میں

مرتبه دوم

طبع ہوا

